

## 90218- حاملہ عورت دوران وضوہ پاؤں دھونے کے لیے اور نہیں امکنی

### سوال

میرا حمل تیسرا مہینہ ہے، میرے ڈاکٹر نے مجھے وضوہ میں پاؤں بیس تک اٹھانے سے منع کیا ہے، کیونکہ اس میں بہت خطرہ ہے، میں گھر میں ہی با تھہ میں وضوہ کرتی ہوں، لیکن اس پر عمل کرتی ہوں، بن تک پاؤں اٹھا کر وضوہ کرنے کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں، میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا موقت طور پر ولادت تک میرے لیے پاؤں کے لگلے حصہ پر مسح کرنا حرام تونہیں؟

### پسندیدہ جواب

پاؤں دھونا وضوہ کے فرائض میں شامل ہوتا ہے، اس کے بغیر وضوہ صحیح نہیں، صحابہ کرام کا اس پر اجماع ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (69761) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے۔

آپ اپنی اس مشقت کو دوچیزوں پر عمل کر کے دور کر سکتی ہیں :

### اول :

پاؤں کو اٹھائے بغیر ہی اس پر کپ یا گلاس یا پھر ہاتھ کے ساتھ پاؤں پر پانی ڈال لیں، جب سارے پاؤں پر پانی ڈال لیا جائے تو اس طرح واجب پورا ہو جائیگا، اور اس طرح وضوہ صحیح ہے، اس میں ہاتھ سے ملا شرط نہیں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کستہ ہیں :

"ہمارا مذہب ہے کہ وضوہ میں اعضا کو ملائیت ہے واجب نہیں، اگر اعضا پر پانی بھا دیا جائے اور اپنے ہاتھ نہ چھوٹے، یا پھر زیادہ پانی میں عضو کو ڈبو دیا تو اس کے وضوہ اور دھونے کے لیے یہی کافی ہے، اکثر علماء کرام کا یہی قول ہے۔

لیکن امام مالک اور مزنی رحمہما اللہ نے وضوہ اور غسل میں ملنے کی شرط رکھی ہے "ا نتھی

دیکھیں : الجمیع للنبوی (214/2).

### دوم :

آپ گھر میں وضوہ کریں اور پاؤں دھو کر جرایں پہن لیں، اگر جرایں پہننے کے بعد وضوہ کرنا چاہیں تو آپ چوہبیں گھنٹے جرایوں پر مسح کر لیں جب تک آپ شہر میں مقیم ہوں، لیکن اگر آپ سفر میں ہوں تو پھر بہتر گھنٹے (72) مسح کر سکتی ہیں۔

موزوں اور جرایوں پر مسح کرنے کی شروط معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (9640) اور (8186) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

والله اعلم.